روزنامہ

CPL 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

PH: 0092 4524 213029

منگل 24 اپریل 2001ء ۔ 29 محرم 1422 ہجری ۔ 24 ۔ شہادت 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 89

رحیمیت کا تقاضا

حضور ﷺ کو دیکھ کر ایک اونٹ بلبلایا اور اس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ آپ نے اس پر ہاتھ پھیرا تو وہ پرسکون ہو گیا۔

پھر آپ نے اس کے مالک سے فرمایا اس اونٹ نے میرے پاس شکایت کی ہے کہ تم اسے بھوکا رکھتے ہو۔ اور طاقت سے بڑھ کر کام لیتے ہو۔ خدا نے تمہیں اس کا مالک بنایا ہے اس کے بارہ میں خدا سے ڈرو۔

(ابو داؤد کتاب الجہاد باب ما یومر بہ من القیام حدیث نمبر 2186)

اگر آپ رحیم بنیں گے تو خدا تعالیٰ آپ کے لئے رحیم بن جائے گا

حضرت مسیح موعود کی سیرت میں سے رحیمیت کے مظہر ایمان افروز واقعات

حضور کو خط لکھنے والوں کو اختصار سے کام لینے اور کام کی بات لکھنے کی تلقین

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 20۔اپریل 2001ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(خطبہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن 20۔اپریل 2001ء: سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں بیت الفضل میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور اللہ تعالیٰ کی صفت رحیمیت پر روشنی ڈالی۔ حضور ایدہ اللہ کا خطبہ ایم ٹی اے نے بیت الفضل سے براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور ساتھ عربی، انگلش، بنگالی، فرنچ، بوسنین، ترکی اور جرمن زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اسماء باری تعالیٰ کا جو مضمون شروع کیا گیا ہے وہ تو ایک ناپیدا کنار سمندر ہے میں ساری عمر کیا بلکہ ایک اور عمر بھی اس کے بیان میں صرف کردوں تو یہ مضمون ختم نہ ہو۔ حضور نے فرمایا رحیمیت کی صفت کے بارے میں قرآن کریم کی آیات نکالی گئیں تو صرف سورہ بقرہ کی آیات میں ہی بڑا گہرا اور وسیع مضمون سامنے آ گیا۔

حضور ایدہ اللہ نے پہلے وہ احادیث بیان فرمائیں جن میں رحیمیت کے مضمون کا ذکر ہے حدیث میں ہے کمزوروں پر رحم کرو ماں باپ سے محبت کرو اور اپنے خادموں سے اچھا سلوک کرو۔ مزدور کو اس کی مزدوری اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کرو۔ غلاموں کے بارے میں فرمایا ان کو وہی پہناؤ جو خود پہنتے ہو۔ وہی کھلاؤ جو خود کھاتے ہو۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے روایت کی کہ آنحضرت ﷺ سب سے اچھے اخلاق کے مالک تھے میں نے 9 سال ان کی خدمت کی مجھے کبھی یہ نہیں کہا کہ یہ کام کیوں نہیں کیا۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ میں نے اللہ سے یہ بات منوائی ہوئی ہے کہ اگر میں کسی کو ناراض ہو کر بددعا دوں جو اس کا اہل نہیں ہے تو میری بددعا کو اس کے حق میں طہارت نیکی اور بزرگی کا سبب بنا دے۔ حضور ایدہ اللہ نے جانوروں پر رحم کرنے کے بارے میں احادیث بیان فرمائیں اور فرمایا اگر آپ رحیم بنیں گے تو اللہ تعالیٰ آپ کے لئے رحیم بن جائے گا۔

حضور ایدہ اللہ نے رحیمیت کی صفت کے بارے میں حضرت مسیح موعود کا پاکیزہ اسوہ بیان فرمایا جس میں حضرت مسیح موعود نے غیروں سے بھی اعلیٰ اخلاق برتنے کی نصیحت فرمائی ہے۔ حضور نے فرمایا کہ حال ہی میں بھارت کے شہر گجرات میں جو زلزلہ آیا اس میں ہماری طرف سے امدادی ٹیمیں گئیں جو اب بھی کام کر رہی ہیں۔ مگر مسلمان علاقے میں احمدیوں کو وہاں کے مسلمانوں نے کام سے روک دیا تو احمدیوں نے دوسرے علاقے میں جا کر خدمت شروع کر دی جنہوں نے بے حد خوشی سے احمدیوں کی خدمات کو سراہا۔ حضور ایدہ اللہ نے حضرت مسیح موعود کی سیرت طیبہ میں سے رحیمیت کی صفت کے حامل کئی ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔ اور پھر اس ضمن میں کئی اور احادیث بیان فرمائیں۔

آخر میں حضور نے ڈاک کے بارے میں فرمایا کہ جو احباب حضور کو خطوط لکھتے ہیں ان میں سے بعض خطوط کے تو خلاصے بنا کر حضور کو پیش کئے جاتے ہیں لیکن جو خطوط براہ راست حضور کو لکھے جاتے ہیں ان میں اختصار سے کام لیا جائے اور صرف کام کی بات لکھی جائے۔ جھگڑوں کے بارے میں حضور نے فرمایا کہ کوئی تفصیل نہ لکھیں کیونکہ میں کسی کی یکطرفہ بات سن کر فیصلہ نہیں کر سکتا اس کے لئے متعلقہ نظارتوں سے رابطہ کریں۔ بعض لوگ ایک خط لکھ کر اس کی فوٹو کاپی کروا لیتے ہیں اور تاریخ ڈال ڈال کر بھجواتے رہتے ہیں۔ بہتر ہے کہ ہر دفعہ نیا خط لکھیں۔

مولوی عبدالعزیز بھامڑی صاحب انتقال فرما گئے

احباب جماعت کو افسوس سے اطلاع دی جاتی ہے کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے دیرینہ خادم نظارت امور عامہ کے سابق محتسب محترم مولوی عبدالعزیز بھامڑی صاحب مورخہ 21-22۔اپریل 2001ء کی درمیانی شب کینیڈا میں انتقال فرما گئے۔ ان کی عمر 83 برس تھی۔ محترم مولوی بھامڑی صاحب کو لمبا عرصہ امور عامہ کے شعبہ میں خدمات بجالانے کی سعادت ملی۔ نہایت صائب الرائے، معاملہ فہم اور مخلص خادم سلسلہ تھے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد کینیڈا تشریف لے گئے جہاں پر مختلف جماعتی خدمات کی انجام دہی کا موقع ملتا رہا۔ آپ مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب بھامڑی صدر محلہ دارالنصر غربی الف کے چھوٹے بھائی تھے۔ احباب کرام سے اس مخلص خادم سلسلہ کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مستحق مریضان کے لئے عطیات

فضل عمر ہسپتال ربوہ نادار اور مستحق افراد کو مفت علاج کی سہولت میسر رکھتا ہے۔ ہزاروں افراد اس سہولت سے ہر سال استفادہ کرتے ہیں ملک میں مہنگائی کے تناظر میں اب علاج معالجہ کے اخراجات برداشت کرنا بہتوں کے بس سے باہر ہوتا جا رہا ہے۔ اس کے مقابل پر ادویہ کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہو چکا ہے۔ اس وجہ سے یہ سہولت میسر رکھنے میں مشکل درپیش ہے۔

مخیر احباب کی خدمت میں دردمندانہ درخواست ہے۔ کہ وہ نادار مریضان کی مد میں اپنے عطایا پیش کر کے ثواب دارین حاصل کریں۔ اور دکھی لوگوں کی جسمانی راحت کے سامان بہم کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔ امید ہے احباب اس طرف خصوصی توجہ فرمائیں گے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

خطبہ جمعہ

خلافت کے نظام کا ایک اہم ستون مشاورت ہے

دنیا بھر میں منعقد ہونے والی مجالس شوریٰ کے لئے قرآن مجید، احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت اقدس مسیح موعود کے حوالہ سے اہم نصائح

بیت الفتوح کی تحریک کے حوالے سے جماعت کو وسیع جگہ خریدنے کی تاکید جہاں بیت الذکر کے ارد گرد کثرت سے احمدی گھر بنائے جاسکیں

اس بیت الذکر کی تعمیر کے لئے تحریک پر صرف ایک ہفتہ کے اندر جماعت کی طرف سے 3.3 ملین پاؤنڈز کے وعدوں کی پیشکش

بہت سے وعدوں کی ادائیگیاں بھی ہو چکی ہیں اور مزید وعدے آرہے ہیں۔ جماعت کے اخلاص اور قربانی کا ایمان افروز تذکرہ

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ بتاریخ 23 رفروری 2001ء 23 رتبلیغ 1380 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور نے سورہ آل عمران کی آیت 160 کی تلاوت کے بعد فرمایا۔

اس کا سادہ ترجمہ یہ ہے: پس اللہ کی خاص رحمت کی وجہ سے تو ان کے لئے نرم ہو گیا۔ ور اگر تو تندخو (اور) سخت دل ہوتا تو وہ ضرور تیرے گرد سے دور بھاگ جاتے۔ پس ان سے در گزر کر اور ان کے لئے بخشش کی دعا کر اور (ہر) اہم معاملہ میں ان سے مشورہ کر۔ پس جب تو (کوئی) فیصلہ کر لے تو پھر اللہ ہی پر توکل کر۔ یقیناً اللہ توکل کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔

اب یہ مجالس شوریٰ کے دن آرہے ہیں۔ پاکستان میں بھی، دنیا بھر میں ہر جگہ سے ان کی متوقع مجالس شوریٰ کی اطلاع مل رہی ہے۔ اس لئے آج کا خطبہ مجلس شوریٰ کے متعلق ہی دوں گا اور سب دنیا میں جہاں جہاں مجلس شوریٰ ہو رہی ہے وہاں ان کو یہی واحد پیغام ہے۔

اس آیت کے تعلق میں سنن ابن ماجہ کتاب الادب میں حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یہ روایت ہے کہ حضرت اقدس محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی سے مشورہ طلب کرے تو اسے چاہئے کہ اسے مشورہ دے۔

(سنن ابن ماجہ۔ کتاب الادب۔ باب المستشار موتمن)

مگر وہ مشورہ کس قسم کا ہونا چاہئے اس تعلق میں سنن ابن ماجہ میں حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: المستشار موتمن۔ جس سے مشورہ طلب کیا جائے وہ امین ہوتا ہے یا اسے امین ہونا چاہئے۔ (سنن ابن ماجہ۔ کتاب الادب۔ باب المستشار موتمن)۔ تو مشورہ ایسا دیں جیسے بالکل امانت کا بوجھ اٹھایا گیا ہو۔ بالکل سچا مشورہ جو دل کی گہرائی سے نکلے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک روایت ہے: انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے میری طرف ایسی جھوٹی بات منسوب کی جو میں نے نہیں کہی، تو وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔ اور جس سے اس کے مسلمان بھائی نے کوئی مشورہ طلب کیا اور اس نے بغیر رشد کے مشورہ دیا یعنی بغیر غوروخوض اور عقل استعمال کئے تو اس نے اس سے خیانت کی ہے۔

(الادب المفرد۔ از حضرت امام بخاری" صفحہ 75)

خیانت جان بوجھ کر خیانت کی نیت سے ضروری نہیں بلکہ اگر مشورہ میں سوچ بچار سے کام نہ لیا جائے اور بغیر غور کے جو منہ میں آئے کہہ دیا جائے تو یہ بھی ایک خیانت ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تمہارے حکمران تم میں سے اچھے لوگ ہوں گے اور تمہارے دولت مند لوگ سخی ہوں گے اور تمہارے معاملات تمہارے باہمی مشورہ سے طے ہوں گے تو زمین کی سطح اس کے باطن سے تمہارے لئے بہتر ہے۔ یعنی تم جتنی لمبی زندگی سطح زمین پر بسر کرو گے تمہارے لئے بہتر ہے۔ اور جب تمہارے حکمران تم میں سے بدترین لوگ ہوں گے اور تمہارے دولت مند لوگ کنجوس ہوں گے اور تمہارے معاملات تمہاری عورتوں کے ہاتھ میں ہوں گے تو زمین کا باطن اس کی سطح سے تمہارے لئے بہتر ہے۔

(سنن الترمذی۔ ابواب الفتن)

یہ عورتوں والا معاملہ جو ہے قابل غور ہے۔ ایک تو یہ ہے کہ عورتیں حکمران ہو سکتی ہیں کہ نہیں۔ ایک یہ بحث اٹھتی ہے۔ لیکن یہاں مراد یہ ہے کہ وہ لوگ زن مرید ہوں گے یعنی اپنی بیوی کی باتوں پر بے سوچے سمجھے عمل کرنے والے ہوں گے۔ تو یہاں حکومت کا مسئلہ نہیں ہے بلکہ ایک انسان اگر اپنی عقل استعمال نہ کرے اور زن مرید ہو جائے تو اس کے متعلق یہ حکم ہے۔

ایک اور روایت میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ اپنے اصحاب سے کسی کو مشورہ کرنے والا نہیں پایا۔

(سنن الترمذی ابواب فضائل الجهاد باب ماجاء فی المشورة)

حضرت ابن غنم اشعریؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے فرمایا کہ جب تم دونوں کسی مشورہ میں ہم رائے ہوتے ہو تو میں تم دونوں کی مخالفت نہیں کرتا۔

(مسند احمد بن حنبل۔ جلد 4۔ صفحہ 227۔ مطبوعہ بیروت)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میں

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے۔ سالانہ 900 روپے

نے بغیر مشورہ کے (صحابہؓ میں سے) کسی کو امیر (یا جانشین) بنانا ہوتا تو میں ابن ام عبد (یعنی حضرت عبداللہ بن مسعودؓ) کو امیر مقرر کرتا۔

(سنن ترمذی، ابواب المناقب، مناقب عبداللہ بن مسعود)

اب یہ مختلف مواقع کی مختلف روایات ہیں ان میں تضاد نہیں۔ حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے متعلق یہ واضح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات موجود ہے کہ دونوں مشورہ میں اکٹھے ہو جائیں تو اس کی مخالفت نہیں کروں گا لیکن امارت کا حق ادا کرنے کے لئے اگر میں باہر جاؤں اور کسی کو امیر بنانا ہو تو وہاں حضرت عبداللہ بن مسعود کو امیر بنانے کا ذکر فرمایا ہے۔ کوئی ایسی خاص خوبی آپ نے حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کی دیکھی ہو گی جس کی وجہ سے یہ مشورہ دیا ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ: ''لا خلافة الا عن مشورة''۔ کہ خلافت کا انعقاد مشورہ اور رائے لینے کے بغیر درست نہیں۔ نیز خلافت کے نظام کا ایک اہم ستون مشاورت ہے۔

(کنز العمال کتاب الخلافة مع الامارة جلد 3 صفحہ 139)

اور یہ امر واقعہ ہے کہ مشاورت سے بہتر خلیفہ وقت کی راہنمائی کرنے والی اور کوئی چیز نہیں ہوتی۔ تمام دنیا میں مشورے ہو رہے ہیں۔ ان مشوروں کے خلاصے یہاں پہنچتے ہیں۔ تفصیلی مشورے بھی اور بسا اوقات خلاصے بھی اور ساری دنیا کے احمدیوں کے دماغ کا نچوڑ ہے جو خلیفہ وقت کو ملتا ہے۔ پس اس پہلو سے خلیفہ وقت کی مثال شہد کی مکھیوں کی ملکہ والی ہے جو ساری اپنی محنتوں کا نچوڑ اس کے سامنے پیش کر دیتی ہیں۔ اور اسی کے گرد سب اکٹھی ہو جاتی ہیں۔

پس اللہ تعالیٰ جماعت میں ہمیشہ خلفاء کو بھی مشاورت پر قائم رکھے اور ساری جماعت کو اپنے بہترین مشورے دینے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضرت علیؓ بن ابی طالب سے روایت ہے کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا: یا رسول اللہ! آپؐ کے بعد اگر ہمیں کوئی ایسا امر درپیش ہو جس کے بارہ میں وحی قرآن نازل نہیں ہوئی، ہوئی یا ہمیں معلوم نہیں۔ اور نہ ہی ہم نے آپؐ سے کچھ سنا ہو تو ایسی صورت میں ہم کیا کریں؟۔ اس پر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسے معاملہ کو حل کرنے کے لئے مومنوں میں سے علماء کو یا عبادت گزار لوگوں کو جمع کرنا۔ ''یہ یا'' کی جو ہے نا تشریح یہ راوی کو پوری طرح یاد نہیں تھی۔ 'علماء فرمایا تھا یا' عبادت گزار' لوگوں کو۔ اور حقیقت میں سچے علماء وہی ہیں جو عبادت میں اللہ تعالیٰ سے بہت ڈرتے ہیں۔ اور اس معاملہ کے بارہ میں ان سے مشورہ کرنا، اور ایسے معاملہ کے بارہ میں فرد واحد کی رائے پر فیصلہ نہ کرنا۔ کہ اگر ان میں سے کوئی ایک رائے ایسی دے جو باقی آراء کے خلاف ہو تو اس رائے کو چھوڑ دینا اور جس پر زیادہ آراء اکٹھی ہو جائیں ان کو قبول کرنا۔

(کنز العمال۔ حدیث نمبر 4188، جلد 2 صفحہ 340)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ائمہ امت جائز امور کے بارہ میں اہل علم لوگوں میں سے امین لوگوں سے مشورہ لیا کرتے تھے تاکہ معاملہ کی آسان صورت کو اختیار کریں۔ اور جب کتاب وسنت سے کوئی معاملہ واضح ہوتا تو پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی متابعت میں اس کے خلاف نہ جاتے۔

حضرت ابوبکرؓ کی رائے یہ تھی کہ مانعین زکوۃ سے قتال کیا جائے۔ حضرت عمرؓ نے کہا کہ آپ ان سے کیسے قتال کر سکتے ہیں جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے جنگ کروں حتی کہ وہ لا الہ الا اللہ کا اقرار کرلیں۔ جب وہ لا الہ الا اللہ کہہ دیں تو ان کے خون اور ان کے اموال میری طرف سے محفوظ ہو گئے۔ اس پر حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ خدا کی قسم! میں ان لوگوں سے قتال کروں گا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تیار کردہ جماعت میں تفرقہ ڈالیں۔ پس اصل جو جنگ کی وجہ تھی وہ ارتداد نہیں تھا بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تیار کردہ جماعت، صحابہ کی جماعت میں تفرقہ ڈالنے کی کوشش تھی جس کی وجہ سے آپ نے ان سے لڑائی کی۔ بعد میں حضرت عمرؓ نے بھی حضرت ابوبکرؓ کی متابعت کی۔ لیکن حضرت ابوبکرؓ نے کسی مشورہ کی طرف توجہ نہ دی کیونکہ آپؓ کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ان لوگوں کے بارہ میں حکم موجود تھا کہ جو نماز اور زکوۃ میں فرق کریں، انہوں نے گویا دین کے احکام کو تبدیل کر دیا۔

(صحیح بخاری، کتاب الاعتصام بالسنة باب قول اللہ تعالی و امر ھم شوری بینھم)

اس زمانہ میں خلافت اور حکومت باہم دگر ایک ہو چکے تھے اور زکوۃ حکومت کا ٹیکس تھا۔ پس جن لوگوں نے ٹیکس دینے سے انکار کیا ایسے لوگوں سے تو آج کل دنیا کی ہر حکومت جبری ٹیکس وصول کرتی ہے اور ان کے خلاف قتال کرتی ہے تو اس پر کسی قسم کے اعتراض کی کوئی گنجائش نہیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں: ''افسوس ہے کہ بعض لوگ پہلے مشورہ نہیں لیتے۔ مشورہ ایک بڑی بابرکت چیز ہے۔ اس پر حضرت مولوی نورالدین صاحب نے فرمایا کہ قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ خود اپنے رسول کو حکم دیتا ہے کہ وہ مشورہ کیا کرے تو پھر دوسروں کے لئے یہ حکم کس قدر زیادہ تاکیدی ہو سکتا ہے''۔ جو اللہ کا رسول نہیں ہے خود جس کو اللہ تعالیٰ براہ راست بھی ہدایت دیتا ہے ایسا شخص ایسے مشورہ سے احتراز کر سکتا ہے۔ ''آج کل لوگوں کا حال یہ ہے کہ یا تو مشورہ پوچھتے نہیں یا پوچھتے ہیں تو پھر مانتے نہیں''۔ یہ بات میرے تجربہ میں بھی آئی ہے۔ یہ نامناسب حرکت ہے یا تو مشورہ لیا ہی نہ کریں لیکن جب مشورہ لیا کریں تو اس کو قبول کرنا آپ کے لئے ضروری ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا ''تو پھر ایسی بات کی لوگ سزا بھی پاتے ہیں۔ ایسوں کے حالات سے زیادہ تر وہ لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں جو عبرت حاصل کریں۔''

(بدر۔ جلد 7 نمبر 16 صفحہ 14۔ بتاریخ 23 اپریل 1908ء)

اور یہ بھی درست ہے کہ جو مشورہ نہ مانیں ان کو اللہ کی تقدیر ضرور پکڑ لیتی ہے اور وہ کسی نہ کسی رنگ میں اس حکم عدولی کی، جو عملاً حکم عدولی ہو جاتی ہے بظاہر مشورہ ہے، اس کے مرتکب ہوتے ہیں ان کو خدا کی تقدیر ضرور کسی سزا میں پکڑ لیتی ہے۔

حضرت مسیح موعود کے احباب جماعت سے مشورہ طلب کرنے کے بارہ میں ایک اور روایت حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے یہ بیان فرمائی ہے کہ حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں بعض امور جب پیش آئے تو آپ سال میں دو تین چار بار بھی اپنے خدام کو بلا لیتے۔ پس مجلس شوریٰ جو سال میں ایک دفعہ منعقد ہوتی ہے اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ اس وقت جو بھی امام ہو وہ صرف ایک ہی دفعہ مشورہ کر کے کافی سمجھے اس بات کو۔ جب بھی کسی اہم امر میں فیصلہ کرنا مقصود ہو تو فیصلے سے پہلے چھوٹی مجلس عاملہ بھی بلائی جا سکتی ہے۔ مشورہ کے لئے احباب جماعت میں سے جو اچھی رائے رکھنے والے صائب الرائے کہلاتے ہیں ان کو بلایا جا سکتا ہے اور خاص طور پر بلانے والوں میں عبادت کرنے والے اور امین لوگوں کو بلانا مناسب ہے۔

پس حضرت مفتی صاحب کی روایت کے مطابق سال میں دو تین چار بار بھی اپنے خدام کو بلا لیتے کہ مشورہ کرنا ہے۔ کسی جلسے کی تجویز ہوتی تو یاد فرمالیتے۔ اور یہاں تک کہ ''کوئی اشتہار شائع کرنا ہوتا تو (تب بھی) مشورہ طلب کر لیا کرتے تھے۔''

(رپورٹ مجلس مشاورت 1927ء صفحہ 144)

جلسہ سالانہ 1892ء کے دوسرے دن 28 دسمبر 1892ء کو حضرت مسیح موعود نے یورپ اور امریکہ میں دعوت الی اللہ کے لئے حاضرین سے مشورہ طلب فرمایا۔ پس یورپ اور امریکہ میں جو (دعوت حق) ہو رہی ہے اور اس کے بڑے عظیم الشان پھل نکل رہے ہیں یہ حضرت مسیح موعود کے زمانہ کے بعد کی بات نہیں ہے آپ نے اپنے زمانہ میں ہی اپنی نسل ساری دنیا پر پھیلائی تھی اور خاص طور پر یورپ اور امریکہ وغیرہ میں (دعوت الی اللہ) کے لئے اپنے احباب سے مشورہ طلب فرمایا تھا۔.. یہ آپ ہی کے اس مشورہ کا فیض ہے کہ آج دنیا میں ہر جگہ خصوصاً یورپ اور امریکہ میں جماعت بڑی تیزی سے ترقی کر رہی ہے۔

''معزز حاضرین نے اپنی اپنی رائے پیش کی اور بعد مشورہ حضور کی منظوری سے قرار پایا کہ ایک رسالہ جو اہم ضروریات (دین) کا جامع اور عقائد (دین) کا خوبصورت چہرہ معقولی طور پر دکھاتا ہو' تالیف ہو کر اور پھر چھاپ کر یورپ اور امریکہ میں اس کی بہت سی کاپیاں بھیج دی جائیں''۔

پس یہ ریویو آف ریلیجنز جو آج کل دنیا میں کافی تعداد میں شائع کیا جا رہا ہے اور دس ہزار جیسا کہ حضرت مسیح موعود کی خواہش تھی اللہ کے فضل سے اب دس ہزار کی تعداد میں ریویو آف ریلیجنز دنیا بھر میں شائع ہو رہا ہے۔ مختلف جماعتوں کی طرف سے بھی اور مرکز کی طرف سے بھی۔ تو یہ وہی تجویز ہے جو حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں بعد مشورہ حضرت مسیح موعود نے منظور فرمائی تھی۔

''پھر اس تجویز کے بعد ایک فہرست ان (احباب) کے چندہ کی مرتب کی گئی جو مطبع کے لئے چندہ بھیجتے رہیں گے۔ یہ بھی قرار پایا کہ ایک اخبار اشاعت اور ہمدردی (دین) کے لئے جاری کیا جائے''۔ یہ بھی یعنی صرف ماہانہ نہیں بلکہ اخبار بھی شائع کیا جائے جیسے آج کل ہمارا یہاں الفضل شائع ہو رہا ہے اور اس کے ترجمے بھی مختلف زبانوں میں ہو رہے ہیں۔ ''یہ بھی تجویز ہوا کہ حضرت مولوی سید محمد احسن صاحب امروہوی اس سلسلہ کے واعظ مقرر ہوں اور وہ پنجاب اور ہندوستان کا دورہ کریں۔ بعد اس کے دعائے خیر کی گئی اور پھر یہ بھی طے پایا کہ آئندہ بھی ہمیشہ اس سالانہ جلسہ کے یہی مقاصد رہیں گے کہ اشاعت (دین) اور ہمدردی نو (احمدیت) امریکہ اور یورپ کے لئے احسن تجاویز سوچی جائیں اور دنیا میں نیک چلنی اور نیک نیتی اور تقویٰ اور طہارت اور اخلاقی حالات کے ترقی دینے اور اخلاق اور عادات دنیہ اور رسوم قبیحہ کو قوم میں سے دور کرنے کی تدبیریں کی جائیں''۔

(آئینہ کمالات اسلام ۔ صفحہ 615-616)

یہ تو مجالس شوریٰ کے لئے حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں جو آپ نے فیصلے منظور فرمائے ان کو میں نے کسی قدر اختصار کے ساتھ آپ کے سامنے پیش کیا ہے۔ اور میں امید رکھتا ہوں کہ دنیا بھر میں ساری مجالس شوریٰ ان باتوں کی پابند رہیں گی۔

اب میں یورپ میں (دعوت الی اللہ) کی غرض سے جو (بیت الذکر) کی تحریک کی گئی تھی اس کی طرف آتا ہوں۔ پس یہ بھی حضرت مسیح موعود کے فیصلہ کے اوپر عمل درآمد ہی ہے کوئی الگ تجویز نہیں ہے۔ اس ضمن میں یاد رکھیں کہ جو میں نے تحریک کی تھی وہ بیت الفتوح کے تعلق سے تحریک کی تھی اور پچھلے خطبہ میں اس بات پر ناراضگی کا بھی اظہار کیا تھا کہ جو میں نے ابتدا میں تحریک کے وقت تحریک پر عمل کرنے والوں کو خصوصیت سے تحریک کی تھی اس کے بالکل برعکس عمل ہوا اور بجائے اس کے کہ بیت الذکر مورڈن پہ پہلے (بیت الذکر) کی طرف توجہ دی جاتی بعد ازاں زوائد کی طرف توجہ دی جاتی' بالکل اس کے برعکس عمل کیا گیا۔

اس تعلق میں یہ کہنا مناسب ہے کہ بعض برائیوں میں بعض خوبیاں بھی چھپی ہوئی ہوتی ہیں اور بہتر یہی تھا کہ اس مورڈن کے علاقہ کو ترک کر دیا جائے۔ کیونکہ جب میں نے تفصیل سے اس کے اوپر چھان بین کی تو پتہ چلا کہ جو کمیٹی پہلی دفعہ بنائی گئی تھی اس [illegible] بھی ایک ممبر نے بشدت اس کے خلاف احتجاج کیا تھا کہ مورڈن کے علاقہ میں (بیت الذکر) بنانی مناسب نہیں ہے اور جو شرطیں ہیں کونسل کی طرف سے وہ انتہائی بیہودہ ہیں کہ سال میں چار سے زیادہ فنکشنز ہو نہیں سکتے اور اس کے علاوہ ایک اور مشکل ان کی پارکنگ کے لئے بہت سختی ہے کہ اتنے سے زیادہ کاریں بھی پارک نہیں کی جا سکتیں۔ ایک اور چیز جواب سامنے آئی ہے وہ یہ ہے کہ سارے انگلستان کی **Racist Organisation** جو نیشنل فرنٹ **(National Front)** کہلاتے ہیں ان کا مرکز بھی وہیں اسی (بیت الذکر) کے پاس ہے۔ اور پہلے بھی ہمیں کافی ان کی طرف سے مشکلات پیش آتی رہی ہیں۔ تو اس علاقہ کو تو اب مجبوراً چھوڑنا ہی پڑے گا۔

لیکن سوال یہ ہے کہ (بیت الذکر) کہاں بنائی جائے۔ اس کے لئے میں نے اس کمیٹی کو جو (بیت الذکر) کے لئے ایک کمیٹی تجویز کی گئی ہے ان کو مشورہ دیا ہے کہ وہ باہر کہیں ایسا علاقہ ڈھونڈیں جہاں بڑی زمین مہیا ہو اور اتنی بڑی زمین مہیا ہو کہ اس میں کثرت سے احمدی گھر بنائے جا سکیں کیونکہ اب ویران علاقہ میں (بیت الذکر) بنا دینا جہاں لوگ بھی نہ جا سکیں' ہر وقت نمازی نہ مہیا ہو سکیں یہ ایک فضول کوشش ہے' ایک محض دکھاوا ہے۔ پس لازماً ہمیں اب ایک ایسے بڑے رقبہ کی تلاش کرنی پڑے گی کہ جس میں کثرت سے ارد گرد احمدیوں کو مکان کے پلاٹس الاٹ کئے جائیں اور پھر ان کی مدد بھی کی جائے کہ بغیر سود کے روپے سے وہ اپنے مکان بنا سکیں ورنہ فوری طور پر تو جماعت میں یہ طاقت نہیں کہ اکثر جو امیر کہلانے والے ہیں وہ بھی فوراً اپنا مکان بنا سکیں۔ تو ان باتوں پر بہت غور خوض کی ضرورت ہے اور میں بہت امید رکھتا ہوں کہ انشاء اللہ خدا تعالیٰ جماعت کی راہنمائی فرمائے گا اور ان سارے مسائل کو حل کرنے میں ہماری مدد فرمائے گا۔

یہ سارا علاقہ جو مورڈن کہلاتا ہے یہ ایک کمپنی نے خواہش ظاہر کی تھی کہ ہم خرید لیتے ہیں یہ اس وقت کی بات ہے جب کہ ابھی اس میں ڈویلپمنٹ نہیں ہوئی تھی۔ تو اب تو اللہ کے فضل کے ساتھ اس پہ بہت خرچ ہو چکا ہے اور بہت زیادہ عمارتوں کی اصلاح کی جا چکی ہے تو میں یقین رکھتا ہوں کہ اگر اس کمپنی سے یا کسی اور کمپنی سے اس علاقہ کے بیچنے کی تجویز پیش کی جائے تو بعید نہیں کہ جتنا ہم نے خرچ کیا ہے اس سے زیادہ ہمیں مل جائے اور وہ دوسری جگہ زمین خریدنے کے لئے استعمال ہو سکتا ہے اور تحریک کے نتیجہ میں جو کچھ آمد ہو گی وہ سارا اس کی تعمیرات پہ خرچ کیا جائے گا۔

اب میں آپ کو اس تحریک کے بعد جماعت کے ردعمل کے متعلق بتاتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کیسی پیاری جماعت ہے جو مسیح موعود نے ہمارے لئے قائم فرمائی ہے کہ حیرت انگیز طور پر انہوں نے اس تحریک پر لبیک کہا [illegible] دنیا کی جماعتوں نے جو فوری ردعمل دکھایا ہے اور ابھی بہت سے ایسے وعدہ جات ہیں جو ابھی پہنچے بھی نہیں اور لگتا یہ ہے کہ بہت کثرت سے وعدے آئیں گے اور اصل تحریک سے بہت زیادہ ہو جائیں گے۔ چنانچہ اس وقت تک 3ء3 ملین پاؤنڈ کے وعدے آچکے ہیں اور ان میں سے بہت سوں کی ادائیگی بھی ہو چکی ہے۔ پاکستان' کینیڈا' امریکہ' یوکے' جرمنی' آسٹریلیا' جاپان اور مڈل ایسٹ کی جماعتوں نے غیر معمولی اخلاص کا نمونہ دکھایا ہے۔

عورتوں نے حسب سابق اپنی شاندار روایات کو قائم رکھتے ہوئے اپنے زیورات پیش کئے ہیں۔ جبکہ ان میں سے اکثر پہلے ہی کسی نہ کسی تحریک میں اپنا سارا زیور پیش کر چکی تھیں اور اب انہیں یہ توفیق ایک بار پھر مل رہی ہے۔ اب اس سے اندازہ کریں کہ جنہوں نے سارا زیور پیش کر دیا تھا اللہ نے ان کے ہاتھوں کو اور ان کے گلوں کو خالی [illegible] دیا اور اس تحریک کے وقت تک پھر ان کے ہاتھوں' پاؤں اور گلے کو کنگنوں اور زیور سے بھر دیا اور اسی تحریک پر اللہ تعالیٰ پھر بھی یہی کرے گا۔ کسی خاتون کو بغیر زیور کے نہیں رہنے دے گا۔ جرمنی میں سے تو بعض خواتین نے

زیورات دے کر اپنے خاوندوں کو لندن بھجوایا تا کہ وہ خود لندن میں مجھ سے ملاقات کر کے اپنی بیویوں کے مخلصانہ جذبات کے ساتھ زیورات پیش کریں- اللہ ان سب کی قربانیوں کو قبول فرمائے-

چھوٹے چھوٹے بچے بھی غیر معمولی قربانیاں کر رہے ہیں- انہوں نے پیسہ پیسہ بچا کر اپنے جیب خرچ میں کچھ رقمیں نکال کر جو ڈبے میں پونجی جمع کی تھی وہ اسی طرح انہی ڈبوں میں بند کی بند بھجوادی ہیں کہ اس کو ہماری طرف سے (بیت الذکر) کے لئے استعمال کریں-

قربانی کا یہ عالم ہے کہ ایک دوست ایسے بھی ہیں جن کا یہاں نام لینا مناسب نہیں ایک لمبے عرصے سے اپنا مکان بنانے کے خواب دیکھ رہے تھے- اب اس تحریک پر انہوں نے جتنی رقم جمع کی تھی وہ بڑی بھاری رقم ہے جس پہ ایک مکان بنایا جاسکتا تھا وہ اب انگلستان کی (بیت الذکر) کی تحریک سن کر انہوں نے اس کا ایک بہت بڑا حصہ پیش کر دیا-

اسی طرح بعض دوستوں نے اپنے پلاٹس پیش کئے ہیں اور بعض نے (بیت الذکر) کی تعمیر تک اپنی آمد کا ایک معین حصہ پیش کرنے کی سعادت پائی ہے-

پس اس تحریک کے متعلق چند باتیں آپ کے سامنے رکھ کر اب میں اس خطاب کو ختم کرتا ہوں اور میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اسی طرح دنیا بھر کی جماعتوں کو توفیق بھی عطا فرمائے گا اور ہمیں ایسا علاقہ ڈھونڈنے کی توفیق بھی عطا فرمائے گا جس میں پابندیاں نہ ہوں اور بڑے آرام سے ہم وہاں خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر بہت اعلیٰ اور وسیع ترین انگلستان کی (بیت الذکر) بنا سکیں-

(الفضل انٹرنیشنل 30 مارچ 2001ء)

تعلیم الاسلام کالج قادیان کا افتتاح

مدرسہ تعلیم الاسلام جس کا آغاز یکم جنوری 1898ء کو پرائمری سکول سے ہوا تھا فروری 1900ء میں ہائی سکول بنا- اس کے تین سال بعد ترقی دے کر کالج بنا دیا گیا جو "تعلیم الاسلام کالج" کے نام سے موسوم ہوا-

"تعلیم الاسلام کالج" کا افتتاح 15- مئی 1903ء کو قرار پایا تھا مگر حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی ناسازیٔ طبع کے باعث 28 مئی 1903ء کی تاریخ مقرر کی گئی- یہ موجودہ دنیا میں غالباً پہلا کالج تھا جس کی افتتاحی تقریب ہر قسم کی عرفی رسومات سے بالکل منزہ تھی- اس موقعہ پر اگر کالج کی طرف سے حکام کو دعوت دی جاتی تو وہ ضرور شریک ہوتے- مگر ایک ایسے مذہبی کالج کے افتتاح پر جس کے قیام کی واحد غرض دینی عظمت اور مذہبی تعلیم کی اشاعت ہے حکام کی شمولیت محض تکلف سمجھی گئی- چنانچہ نہ اس میں دعوت کے کارڈ جاری ہوئے نہ اس میں کسی پارٹی کا اہتمام کیا گیا بلکہ سیدھے سادھے طریق پر محض دعا کے لئے ایک جلسہ کا انتظام کیا گیا-

28- مئی 1903ء کو صبح ساڑھے چھ بجے کے بعد احاطہ سکول میں بورڈنگ ہاؤس اور اس کے درمیانی میدان میں ایک شامیانہ نصب کیا گیا- شامیانہ کے نیچے شمالی جانب ایک عارضی چبوترہ بنایا گیا جس پر اراکین مدرسہ اور دوسرے معززین کے لئے کرسیاں بچھائی گئیں اور جنوبی طرف ایک میز رکھی گئی میز پر دائیں جانب قرآن کریم اور بائیں جانب کرہ ارض رکھا تھا- میز کے سامنے طالب علموں کی ورزش کے لئے ایک ستون قائم کیا گیا-

جلسہ کی اصل غرض تو صرف یہ تھی کہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ قدم رنجہ فرما کر دعا کریں اور اپنی زبان فیض ترجمان سے ارشاد بھی فرمائیں اور اسی لئے پہلے بھی یہ جلسہ ملتوی کر دیا گیا تھا مگر افسوس اس روز بھی حضرت صاحب خرابی صحت کی وجہ سے تشریف نہ لا سکے اور اپنی طرف سے حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کو اپنا پیغام دے کر بھجوایا- چنانچہ عین اس وقت جبکہ سب کی نظریں دروازے کی طرف اپنے محبوب آقا کے استقبال کے لئے لگی ہوئی تھیں- حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے کھڑے ہو کر حضرت اقدس کا پیغام سنایا اور یہی پیغام جلسہ کی افتتاحی تقریر کہنا چاہئے- انہوں نے فرمایا-

"حضرت اقدس نے مجھے ایک پیغام دے کر روانہ کیا ہے- میں نے آپ کی خدمت میں تشریف آوری کے واسطے عرض کی تھی آپ نے فرمایا کہ میں اس وقت بیمار ہوں حتیٰ کہ چلنے سے بھی معذور ہوں لیکن وہاں حاضر ہونے سے بہت بہتر کام یہاں کر سکتا ہوں- کہ ادھر جس وقت افتتاح کا جلسہ ہو گا- میں بیت الدعا میں جا کر دعا کروں گا- یہ کلمہ اور وعدہ حضرت صاحب کا بہت خوشکن اور امید دلانے والا ہے- اگر آپ خود تشریف لاتے تو بھی باعث برکت تھا- اور اگر اب نہیں لائے تو دعا کریں گے اور یہ بھی خیرو برکت کا موجب ہو گی-" حضرت مولوی صاحب اس قدر تقریر فرما کر کرسی پر بیٹھ گئے-

پھر حضرت مولانا نور الدین صاحب کی صدارت میں جلسہ کی باضابطہ کارروائی شروع ہوئی- اولاً تعلیم الاسلام کالج کے ڈائریکٹر حضرت نواب محمد علی خان صاحب نے مختصر تقریر فرمائی- جس میں بتایا کہ سکول نے جو فوق العادت ترقی کی ہے وہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی دعاؤں کا نتیجہ ہے- تاہم ظاہری اسباب کے لحاظ سے طلبہ' ان کے والدین اور دوسرے احباب کو اس کی مالی اعانت میں ضرور حصہ لینا چاہئے- حضرت نواب صاحب کے بعد حضرت مولوی صاحب نے نہایت لطیف اور باموقع اور برجستہ صدارتی خطاب فرمایا- چنانچہ آپ نے میز پر رکھے ہوئے قرآن مجید اور کرۂ ارضی نیز سائبان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے نصیحت فرمائی کہ تم کو اس قرب الٰہی کے حاصل کرنے کی ضرورت ہے جس سے عرب کی نابود ہستی بود ہو کر نظر آئی وہ ذریعہ قرآن کریم ہے کہ جس سے اس کرہ پر ان کو حکمرانی حاصل ہوئی تھی- مگر اس کے ساتھ ہی اصل جڑھ یہ تھی کہ فضل الٰہی کا سائبان بھی ان پر تھا- کالج کی اصل غرض یہی ہے کہ دینی و دنیوی تربیت ہو مگر اول فضل کا سایہ ہو پھر کتاب پر دستور العمل ہو- اس کے بعد دیکھو کہ کیا کامیابی ہوتی ہے- اللہ تعالیٰ تم کو توفیق دے کہ فضل خدا کا سایہ تم پر ہو- اس کی کتاب دستور العمل ہو- کرہ زمین پر عزت سے زندگی بسر کرو-

حضرت مولوی صاحب کی اس تقریر کے بعد مولوی ابو یوسف مبارک علی صاحب اور مولوی عبداللہ صاحب نے نظمیں پڑھیں- بعد ازاں دعا پر یہ افتتاحی رسم ختم ہوئی- جلسہ کے بعد حضرت نواب محمد علی خان صاحب نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی خدمت میں جلسہ کامیابی سے اختتام پذیر ہونے کی اطلاع دی تو آپ نے جواباً تحریر فرمایا کہ

"رات سے مجھ کو دل کے مقام پر درد ہوتی تھی اس لئے حاضر نہیں ہو سکا- لیکن میں نے اسی حالت میں بیت الدعا میں نماز میں اس کالج کے لئے بہت دعا کی- غالباً آپ کا وہ وقت اور میری دعاؤں کا وقت ایک ہی ہو گا- خدا تعالیٰ قبول فرماوے-"

سٹاف کالج کے پرنسپل حضرت مولوی شیر علی صاحب تھے آپ کے علاوہ مندرجہ ذیل بزرگ سٹاف میں شامل تھے-

2- حضرت مفتی محمد صادق صاحب (مینجر و پروفیسر منطق و سپرنٹنڈنٹ)
3- حضرت حکیم مولوی عبیداللہ صاحب بسمل (پروفیسر فارسی)
4- حضرت مولانا نور الدین صاحب (پروفیسر دینیات)
5- حضرت مولوی عبدالکریم صاحب (پروفیسر ادب عربی)

کالج کے ڈائریکٹر حضرت نواب محمد علی خان صاحب کالج کے ڈائریکٹر تھے جن کا قریباً سارا وقت کالج کے لئے وقف تھا- آپ سکول کے علاوہ کالج کو بھی گرانقدر عطیہ دیتے تھے بلکہ کالج کی بہت سی ضروریات کے کفیل آپ ہی تھے-

فیس "تعلیم الاسلام کالج" دو سال تک برابر کامیابی سے چلتا رہا- اس کے نتائج بھی عمدہ تھے مگر حکومت کے کالج یونیورسٹی کمیشن کی کڑی شرائط کے باعث اسے بند کر دینا پڑا- تاہم حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی دعائیں قریباً چالیس سال بعد پھر رنگ لائیں اور 1944ء میں قادیان میں ہی اس کا دوبارہ اجراء عمل میں آیا اور تقسیم کے بعد ربوہ میں باقاعدہ جاری ہے-

(تاریخ احمدیت جلد 3 ص 321)

گر نہ ہوتی بدگمانی کفر بھی ہوتا فنا
اس کا ہووے ستیاناس اس سے بگڑے ہوشیار
بدگمانی سے تو رائی کے بھی بنتے ہیں پہاڑ
پر کے اک ریشہ سے ہو جاتی ہے کووں کی قطار

(درثمین)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر **33218** میں رضیہ سلطانہ زوجہ بشارت احمد طاہر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت 1988ء ساکن احمدیہ کالونی نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-10-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے-1- زیورات طلائی وزنی 57.000 گرام مالیتی -/27500 روپے-2- حق مہر بذمہ خاوند محترم -/15000 روپے-3- نقد رقم بینک میں -/20000 روپے- کل جائیداد مالیتی -/62500 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ رضیہ سلطانہ احمدیہ کالونی نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر نصراللہ خان احمدیہ کالونی نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ-

☆☆☆☆

مسل نمبر **33219** میں ساجدہ کنول بنت صدیق حیدر قوم اہل پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-1999 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے- زیورات طلائی وزنی ساڑھے گیارہ ماشہ مالیتی -/6000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت خورونوش مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ ساجدہ کنول کینال پارک مرید کے ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف شاہد کینال پارک مرید کے ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 2 میاں بشیر احمد صاحب کینال پارک منڈی مرید کے ضلع شیخوپورہ-

☆☆☆☆

مسل نمبر **33220** میں نذیر احمد ولد مہر دین صاحب قوم آرائیں پیشہ بے روزگار عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69 ر-ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد حال جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-5-1999 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے- مکان برقبہ 9 مرلہ جس کے اندر دو دوکانیں ہیں واقع چک نمبر 69 ر-ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد مالیتی -/300000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/650 مارک ماہوار بصورت الاؤنس از حکومت جرمنی مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد نذیر احمد آف چک نمبر 69 ر-ب ضلع فیصل آباد حال جرمنی گواہ شد نمبر 1 حافظ ناصر احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 محمد صفدر رانا جرمنی-

☆☆☆☆

مسل نمبر **33221** میں منور احمد ناصر ولد محمد احمد نسیم مرحوم پیشہ ٹھیکیداری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-5-1999 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے-1- ایک قطعہ اراضی رہائش برقبہ 35x25 فٹ واقع قادیان دارالامان انڈیا مالیتی -/40000 انڈین روپے- اور ایک لاکھ انڈین روپے جو کہ انڈیا بینک میں ہیں- کل جائیداد مالیتی ایک لاکھ چالیس ہزار انڈین روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/2000 ریال ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد منور احمد ناصر حال شرق اوسط گواہ شد نمبر 1 رانا سلیم احمد جنرل ہسپتال لاہور گواہ شد نمبر 2 نصیرالدین احمد زکی شرق اوسط-

☆☆☆☆

مسل نمبر **33222** میں رانا سلیم احمد ولد رانا بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جنرل ہسپتال لاہور حال شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-4-1999 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے- گھریلو سازو سامان اور زیر استعمال گاڑی مالیتی -/15000 ریال اس وقت مجھے مبلغ -/6985 ریال ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد رانا سلیم احمد جنرل ہسپتال لاہور حال شرق اوسط گواہ شد نمبر 1 آفتاب محمود چنیلی مارکیٹ جھنگ صدر حال شرق اوسط گواہ شد نمبر 2 محمد فواد کھوکھر گلستان [illegible] شرق اوسط-

☆☆☆☆

مسل نمبر **33223** میں نورین گل زوجہ تنویر احمد پرویز قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ساڑھے اڑتیس سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالیمار ٹاؤن لاہور حال شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-6-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے-1- زیورات طلائی وزنی 9 تولہ مالیتی -/36000 روپے- اور حق مہر بذمہ خاوند محترم -/20000 روپے- کل جائیداد مالیتی -/56000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/100 ریال ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ نورین گل ساکن شالیمار ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 1 منظور قادر کھوکھر محلہ منظور آباد ملتان حال شرق اوسط گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالرؤف ساکن لکی نو ضلع جھنگ حال شرق اوسط-

☆☆☆☆

مسل نمبر **33224** میں رشید احمد محمود ولد چوہدری محمود احمد صاحب قوم جٹ جالب پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ حال شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-4-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے- زیر استعمال کار اور گھریلو سامان مالیتی -/5000 ریال- اس وقت مجھے مبلغ -/1500 ریال ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد رشید احمد محمود 5-A/4 فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 1 منظور قادر کھوکھر محلہ منظور آباد ملتان حال شرق اوسط گواہ شد نمبر رانا عبدالرؤف ساکن لکی نو ضلع جھنگ حال شرق اوسط

کیوڑہ عربی میں ماء الکاذی فارسی میں عرق کیوڑہ اور انگریزی میں "Tragrant Screw Pine" کہتے ہیں- کیوڑہ کا درخت چار گز یا اس سے زائد بلند ہوتا ہے- اس کے پتے جوار کے پتوں کی مانند سہ پہلو اور ہر ایک پہلو کانٹے دار ہوتا ہے- چار سالہ ہو کر اس کو پھول آتا ہے' جو نہایت خوشبودار ہوتا ہے- اس کی خوشبو دور سے زیادہ آتی ہے اور نزدیک سے کم- کیوڑہ کی چھوٹی قسم کو کیتکی کہتے ہیں- اس کا پھول زرد رنگ کا ہوتا ہے- برخلاف کیوڑہ کے اس کا پھول سفید مٹیالے رنگ کا ہوتا ہے- کیتکی کی ایک قسم ہے جو سورن کیتکی کہلاتی ہے کیتکی کی ایک اور قسم جو بانس کیتکی کہلاتی ہے- اس کا درخت اگرچہ کیتکی کی مانند ہوتا ہے' لیکن اس کے پھول میں بو نہیں ہوتی- اس بانس کیتکی کو شاید بانس کیوڑہ کہتے ہیں- اس کو اکثر خندقوں پر کھیتوں پر باغوں کی حفاظت کے واسطے لگایا جاتا ہے- پتے لمبے اور کانٹے دار ہوتے ہیں-

اطلاعات و اعلانات

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم مبارک احمد صاحب کارکن دفتر مال آمد صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو مورخہ 7-اپریل 2001ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ جس کا نام فارعہ مبارک تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم محمد رفیع صاحب پنشنر صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی پوتی اور مکرم چوہدری محمد انور صاحب بھلوال ضلع سرگودھا کی نواسی ہے احباب جماعت سے بچی کی درازی عمر اور والدین کے لئے قرۃ العین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مظفر خان صاحب ولد مکرم امام حقانی صاحب حافظ آباد ضلع میانوالی کو اللہ تعالیٰ نے بیٹا عطا فرمایا ہے جو تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے اس کا نام شائل احمد خان عطا کیا ہے۔ بچے کے باعمر اور خادم دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم شیر محمد صاحب (خادم حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ) بیمار ہیں۔ اور فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم عبدالرشید ساٹری صاحب کراچی حال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔ خاکسار کی اہلیہ محترمہ ثریا جبیں ساٹری صاحبہ ربوہ میں قیام کے دوران مورخہ 10-اپریل 2001ء کو شوگر اور بلڈ پریشر ہائی ہونے کی وجہ سے کافی علیل رہیں اور دل متاثر ہوا۔ مسلسل پانچ روز تک فضل عمر ہسپتال ربوہ کے C.C.U میں داخل رہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم، حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اور بزرگان سلسلہ کی دعاؤں سے اب حالت پہلے سے بہتر ہے۔ احباب کرام سے دعا کی مودبانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں ہر ابتلاء سے محفوظ رکھے اور کامل صحت سے نوازے۔ آمین۔

دورہ نمائندہ الفضل

مکرم منور احمد ججہ صاحب نمائندہ الفضل ضلع نارووال شیخوپورہ کے دورہ پر بغرض چندہ الفضل، بقایا جات کی وصولی اور توسیع اشاعت الفضل کے لئے آرہے ہیں۔

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ نمائندہ [illegible]

(مینیجر الفضل ربوہ)

بازیافتہ نقدی

اقصیٰ چوک ربوہ سے کچھ نقدی ملی ہے جس کس کی ہو نشانی بتا کر محمد شفیق صاحب کوارٹر نمبر 212 صدر انجمن احمدیہ سے حاصل کرلیں

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

اتوار 29/ اپریل 2001ء

12-00 a.m.	لقاء مع العرب نمبر 244
1-00 a.m.	عربی پروگرام۔
1-50 a.m.	چلڈرنز کلاس۔
2-50 a.m.	واقفین نو پروگرام۔
3-15 a.m.	جرمن ملاقات۔
4-20 a.m.	ایم۔ٹی۔اے۔ورائٹی۔
5-05 a.m.	تلاوت۔خبریں۔
5-50 a.m.	کوئز:(خطبات امام)
6-00 a.m	لقاء مع العرب نمبر 244
7-00a.m.	کینیڈین پروگرام۔
8-20 a.m.	اردو کلاس نمبر 146
8-55 a.m.	سیرت النبیؐ
9-55 a.m.	چلڈرنز کلاس۔
11-05 a.m.	تلاوت۔خبریں۔
12-05 p.m.	کوئز:(خطبات امام)
12-15 p.m.	جرمن ملاقات۔
1-20 p.m.	چائنیز پروگرام۔
1-40 p.m.	لقاء مع العرب۔نمبر 244
2-45 p.m.	اردو کلاس نمبر 146
3-20 p.m.	ایم۔ٹی۔اے۔ورائٹی۔
4-00 p.m.	انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m.	تلاوت۔خبریں۔
5-50 p.m	چائنیز سیکھیے
6-15 p.m.	یکے بعد دیگرے ناصرات سے ملاقات
7-15 p.m.	بنگالی سروس۔
8-15 p.m.	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
9-30 p.m.	چلڈرنز کلاس
9-55 p.m.	جرمن سروس۔
11-05 p.m.	تلاوت۔
11-15 p.m.	اردو کلاس نمبر 147

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

دلہن جیولرز
نیو صادق بازار رحیم یار خان
پروپرائٹر: نصیر احمد فون رہائش 72652
فون دکان 74-77655-75477-0731

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

کوئلہ کی کان میں دھماکہ 60 ہلاک

وسطی چین میں کوئلے کی کان میں دھماکے کے نتیجہ میں 60-افراد ہلاک 2 زخمی اور 10 لاپتہ ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق شمالی چین کے صوبے شنگھائی سے ساڑھے سات سو کلومیٹر دور ایک قصبے ہچنگ کے نزدیک واقع ایک کوئلے کی کان میں اچانک گیس کا خوفناک دھماکہ ہوا جس سے 60-افراد موقع پر ہی ہلاک ہوگئے جبکہ 10 لاپتہ ہیں۔ دھماکے کے وقت کان میں 72 مزدور کام کر رہے تھے۔ ہلاک ہونے والوں میں 30 سے زائد افراد کے اعضاء کٹ کر بکھر گئے دھوئیں کے بادلوں نے پورے علاقے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ اطلاع پر شنگھائی انتظامیہ اور کئی امدادی ٹیمیں موقع پر ہی پہنچ گئیں۔ ہیلی کاپٹر کے ذریعے زخمیوں کو قریبی ہسپتال پہنچایا گیا۔

پہلا آپشن الحاق پاکستان

کل جماعتی حریت کانفرنس کی ایگزیکٹو باڈی کے رکن اور پیپلز لیگ آف جموں وکشمیر کے چیئرمین شیخ عبدالعزیز نے کہا ہے کہ کشمیر کا پاکستان سے الحاق حریت کانفرنس اور کشمیری عوام کی اولین ترجیح ہے خود مختار کشمیر دوسرا آپشن ہے۔ بھارت سے الحاق کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ بھارت کی طرف سے مذاکرات کی پیشکش اور سیز فائر کا اعلان ایک ڈھونگ کے سوا کچھ نہیں بھارت اس کے ذریعے عالمی برادری کو گمراہ کرنا چاہتا ہے۔ مسئلہ کشمیر کا حل سہ فریقی مذاکرات میں مضمر ہے۔ مذاکرات میں پاکستان کی شمولیت کے بغیر مسئلہ کشمیر حل نہیں ہوسکتا۔

مقبوضہ کشمیر میں جھڑپیں 8 بھارتی فوجی ہلاک

مقبوضہ کشمیر میں جھڑپوں میں مجاہدین نے آٹھ بھارتی فوجی ہلاک کر دیئے۔ سوپور میں بم دھماکے میں ایک شخص ہلاک ہوگیا جبکہ تشدد کے دیگر واقعات میں بھی چار افراد مارے گئے تفصیلات کے مطابق تھانہ سوپور کے قریب ایک ریڑھی میں نصب بم پھٹنے سے ایک شخص ہلاک اور دس زخمی ہو گئے۔ بی بی سی کے مطابق دھماکہ بارودی سرنگ کا تھا۔ کے پی آئی کے مطابق بینہ کوٹ کے مقام پر مجاہدین نے بھارتی افواج کی آپریشن پارٹی پر گھات لگا کر خودکار ہتھیاروں اور دستی بموں سے زوردار حملہ کر کے کئی فوجیوں کو ہلاک کر دیا۔

سوازی لینڈ میں 28-افراد کی ہلاکت

سوازی لینڈ میں خواتین سمیت 28-افراد کی پراسرار ہلاکت نے اس چھوٹی اور پر امن ریاست کے عوام کو پریشان کر دیا پولیس نے مالکرنز کے جنگلات سے 28 مسخ شدہ لاشیں برآمد کی ہیں۔

چیچنیا میں اجتماعی قبر کی دریافت

روسی سرحدی محافظوں نے جنوبی چیچنیا کے علاقے ارگن میں اجتماعی قبر دریافت کی ہے جس میں 32-افراد کی لاشیں دفن ہیں۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق خیال کیا جاتا ہے کہ جارجیا کے مزدور سڑک تعمیر کرنے کے دوران 1995ء میں لاپتہ ہو گئے تھے۔ انہیں اغواء کر کے قتل کرنے کے بعد دفن کر دیا گیا۔ اندازہ ہے کہ قبر سے نکلنے والی لاشیں پانچ سال پرانی ہیں۔

اسرائیل میں فدائی بم حملہ

اسرائیل میں کفر صبا کے بس سٹاپ پر فدائی بم دھماکہ کے نتیجہ میں دو افراد ہلاک اور 39 کے قریب زخمی ہوگئے ہیں۔ مقامی پولیس ذرائع کے مطابق حملہ آور نے دھماکہ خیز مواد سے بھری بلٹ باندھ رکھی تھی جو بس سٹاپ پر دھماکہ سے پھٹ گئی۔ دھماکہ سے حملہ آور اور ایک 53 سالہ اسرائیلی مارا گیا۔ دھماکے کے بعد پولیس نے علاقے کو سیل کر دیا۔ یاد رہے کہ اس علاقے میں ایک ماہ کے دوران یہ دوسرا جان لیوا بم دھماکہ تھا جو اسرائیل اور فلسطین کے سیکیورٹی حکام کے درمیان ملاقات سے ایک روز بعد ہوا۔

بچوں کی خرید و فروخت کرنے والی این جی او پر چھاپہ

بھارت کے صوبے آندھرا پردیش میں گود لینے کے نام پر بچوں کی خرید و فروخت کرنے والی ایک این جی او کے چلڈرن ہوم پر چھاپہ مار کر 34 بچوں کو آزاد کرا لیا۔ تفصیلات کے مطابق خواتین اور بچوں کی بہبود کی تنظیم ویمن اینڈ چائلڈ ویلفیئر کو پتہ چلا کہ ریاست میں کام کرنے والی بعض غیر سرکاری تنظیمیں بچوں کی خرید و فروخت کا مکروہ دھندہ کر رہی ہیں۔ جس پر چھاپہ مار کر بچوں کو آزاد کرالیا ادھر اس چھاپے کی اطلاع ملتے ہی ایک اور این جی او نے اپنے اڈے پر سے 58 بچوں کو نکال دیا جن میں دو بچیاں ہلاک ہوگئیں۔

مکان کی چھت گرنے سے 8-افراد ہلاک

زمبابوے میں مکان کی چھت گرنے سے کم از کم 8-افراد ہلاک جبکہ 4 زخمی ہو گئے۔ حادثہ دارالحکومت ہرارے سے 200 کلومیٹر جنوب مغرب میں پیش آیا۔ حکام نے کہنا ہے کہ مکان کی چھت خاصی خستہ حال ہونے کے باعث گری جس سے سوتے ہوئے 8-افراد مارے گئے۔ چاروں زخمیوں کو ہسپتال پہنچا دیا گیا ہے جن میں سے 2 کی حالت تشویشناک ہے مرنے والوں میں چار بچے بھی شامل ہیں۔

امریکہ میں غربت اور امارت

امریکہ میں ہر چھ میں سے ایک بچہ غربت کی زندگی گزار رہا ہے۔ تاہم غربت کی زندگی بسر کرنے والے بچوں کی شرح میں دو فیصد کمی ہوئی ہے۔

زیورات کی دنیا میں قابل اعتماد اور معیاری نام
کوہ نور جیولرز نیو صادق بازار رحیم یار خان
پروپرائٹرز: خورشید احمد۔ قدیر احمد
فون دکان 76508-0731 رہائش 74179-74293

گھر سے دور، گھر جیسا ماحول۔ 24 گھنٹے سروس
پارس ہوٹل اینڈ ریسٹورنٹ (اے سی)
ریلوے روڈ رحیم یار خان
فون آفس 72586-0731 فیکس 74882

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 23-اپریل-گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 22 زیادہ سے زیادہ 35 درجے سنٹی گریڈ
☆ منگل 24-اپریل غروب آفتاب: 6.46
☆ بدھ 25-اپریل طلوع فجر: 3.59
☆ بدھ 25-اپریل طلوع آفتاب: 5.27

اقوام متحدہ ذمہ داریاں پوری کرے

اومان کے سلطان قابوس نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ کشمیر کے بارے میں اپنی ذمہ داریاں پوری کرے- پاکستان کے دورے پر آئے ہوئے سلطان قابوس نے جنرل پرویز مشرف سے مذاکرات کئے- مذاکرات میں دفاعی اور اقتصادی شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق رائے کیا گیا- دونوں ممالک جلد مشترکہ وزارتی کمیشن قائم کریں گے-

ڈیڑھ ارب روپے سے پاک اومان سرمایہ کار کمپنی

پاکستان اور اومان نے مشترکہ طور پر ایک سرمایہ کار کمپنی قائم کی ہے جو پاکستان میں ڈیڑھ ارب روپے کی سرمایہ کاری کرے گی- پاک اومان کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے چھ ارکان ہوں گے- دونوں ملکوں کے مساوی حصص ہوں گے نئی کمپنی تین ماہ میں کام شروع کرے گی- اومانی وزیر تجارت نے کہا کہ اس سے دونوں ملکوں کے درمیان تعلقات کے ایک نئے دور کا آغاز ہوگا جنرل مشرف نے کہا کہ پاکستان صرف ڈیڑھ برس میں معاشی بحالی کی طرف گامزن ہے سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں-

سندھ نے 46 ارب کی امداد طلب کر لی

قحط اور پانی کی کمی کے مسائل سے عہدہ برآ ہونے کے لئے سندھ نے بحالی متاثرین کے لئے 46-ارب روپے کی امداد طلب کر لی-سندھ نے مطالبہ کیا ہے کہ پنجاب میں ٹریکٹروں اور بلوچستان میں ٹیوب ویلوں پر سبسڈی جیسی زرعی مراعات سندھ کو بھی دی جائیں-

2004 کے بعد ضرورت نہیں

وزیر خزانہ شوکت عزیز نے کہا ہے کہ پاکستان کو 2004ء کے بعد آئی ایم ایف کے امدادی پروگرام کی ضرورت نہیں رہے گی-

کراچی میں 250 سے زائد گرفتار

یکم مئی کو کراچی میں ایم آر ڈی کے جلسے اور متحدہ قومی موومنٹ اور جسقم کی ہڑتال کے پیش نظر کراچی میں پولیس نے آپریشن کر کے 250 سے زائد سیاسی کارکنوں کو گرفتار کر لیا ہے-کراچی کے پانچوں اضلاع کی پولیس نے رات 12 بجے کے بعد سے صبح 5 بجے تک چھاپے مارے- سرکاری ذرائع کا کہنا ہے کہ پولیس چھاپے ابھی جاری رہیں گے-کراچی میں امن وامان کے قیام کے لئے غیر قانونی طور پر مقیم غیر ملکیوں کو بھی گرفتار کر لیا جائے گا-

متاثرہ اضلاع آفت زدہ

حکومت پنجاب نے خشک سالی سے متاثرہ اضلاع نارووال، گجرات، لیہ، خوشاب، جہلم چکوال اٹک اور راولپنڈی کو آفت زدہ قرار دے دیا ہے-وفاقی حکومت نے متاثرین کے لئے پیکیج کو حتمی شکل دے دی ہے-

کراچی کا جلسہ مثبت مقاصد کے لئے ہے

ایم آر ڈی کے سربراہ نوابزادہ نصر اللہ خان نے کہا ہے کہ کراچی میں ایم آر ڈی کا یکم مئی کو ہونے والا جلسہ پرامن اور مثبت مقاصد کے لئے ہے- ہر آمر کے دور میں جلسے کئے گئے کبھی تشدد توڑ پھوڑ اور گاڑیاں جلانے کا راستہ اختیار نہیں کیا حکومت عقلمندی کا ثبوت دے اور جلسہ میں رکاوٹ نہ ڈالی جائے-

ایٹمی توانائی کمیشن کے بجٹ میں کٹوتی

وزارت خزانہ نے پاکستان ایٹمی توانائی کمیشن کے رواں بجٹ میں پندرہ فیصد کی کٹوتی کر دی ہے کلاسیفائیڈ بجٹ میں دس اور اوپن بجٹ میں پندرہ فیصد کٹوتی کی گئی ہے- چیف ایگزیکٹو نے مشیر اطلاعات میجر جنرل راشد قریشی نے کہا کہ یہ کمی عارضی نوعیت کی ہے-اس سے ملک کے ایٹمی پروگرام پر اثر نہیں پڑے گا-

58-ارب روپے کی وصولی کی مہم

واپڈا نے 58 ارب روپے کے واجبات کی وصولی کی مہم تیز کر دی ہے- نادہندگان کو آخری نوٹس جاری کر دیئے گئے ہیں- نادہندگان میں سرکاری نیم سرکاری اور خود مختار ادارے شامل ہیں- واپڈا کا کہنا ہے کہ ہر ایک کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کی جائے گی-بجلی منقطع ہوگئی تو یک مشت تمام بقایاجات ادا کرنے پر ہی بحال ہوگی-

نئے انتخابات کے لئے تیار ہیں

مسلم لیگ کے صدر جاوید ہاشمی نے کہا ہے کہ سیاسی جماعتیں متفق ہوں تو نئے انتخابات کے لئے تیار ہیں انہوں نے بتایا کہ 20 مئی کو مسلم لیگ کے کنونشن کو کامیاب بنانے کے لئے کمیٹیاں تشکیل دے دی گئی ہیں-

ایم کیو ایم کا شرکت کا فیصلہ

ایم کیو ایم نے یکم مئی کو کراچی میں ایم آر ڈی کے جلسہ میں شرکت کا فیصلہ کیا ہے- بحالی جمہوریت کے لئے ایم کیو ایم اور جسقم ہر ممکن مدد کرے گی-

شادابی
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
04524-212434 Fax: 213966

معیاری اور کوالٹی سکرین پرنٹنگ اور ڈیزائننگ
خان نیم پلیٹس
نیم پلیٹس کلاک ڈائلز سٹکرز شیلڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862 فیکس: 5123862
ای میل knp_pk@yahoo.com

Screen Printing & Designing,
Nameplates, Stickers, Shields,
Computer Signs, Giveaways
3D Hologram Stickers etc.
GRAPHIC SIGNS
129-C, Rehmanpura, Lhr. Ph: 759 0106,
Email: qaddan@brain.net.pk

البشیرز معروف قابل اعتماد نام
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ
فون شوروم پتوکی 04942-423173-04524-214510

شاہد الیکٹرک سٹور
ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد
متصل احمدیہ بیت الفضل گول امین پور بازار فیصل آباد
فون نمبر 642605-632606

عمر اسٹیٹ ایجنسی لاہور
جائیداد کی خرید وفروخت کا مرکز
9 حمزہ بلاک مین روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
پروپرائٹر: چوہدری اکبر علی
فون آفس 5418406-448406

انگریزی ادویات وٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 647434

نعیم آپٹیکل سروس
نظر ودھوپ کی عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں
کنٹیکٹ لینز و سلوشن دستیاب ہیں
نظر کا معائنہ بذریعہ کمپیوٹر
فون 642628-34101 چوک کچہری بازار فیصل آباد

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائیں- ریڈی میڈ زیورات بھی دستیاب ہیں ہم واپسی پر کاٹ نہیں لیتے-
نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212837 رہائش 214321

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
الطاف مارکیٹ- بازار کاٹھیاں والا سیالکوٹ پاکستان
فون دوکان 594674 فون رہائش 553733
موبائل 0300-9610532

لاہور میں احمدی بھائیوں کا اپنا پریس
سلور لنک پرنٹرز
کتب وزٹنگ کارڈ لیٹر پیڈ- بروشرز شادی کارڈز کیلنڈرز
کلر فل ڈیزائننگ نیز ہر زبان میں کمپوزنگ کی سہولت موجود
بیرون ملک مقیم احمدی تاجر بھائیوں کیلئے پرنٹنگ مٹیریل باہر بھجوانے کی سہولت
ایڈریس: احسان منزل فسٹ فلور رائل پارک لاہور فون فیکس: 6369887
E-mail: silverlp@hotmail.com

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی- محمد اشرف بلال
زیر نگرانی- پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار- صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر- ناغہ بروز اتوار
86- علامہ اقبال روڈ- گڑھی شاہو- لاہور

روزنامہ الفضل
CPL 61

خوشخبری
حضرت حکیم نظام جان کا مشہور دواخانہ
مطب حمید
نے اب ہارون آباد میں بھی کام شروع کر دیا ہے حکیم صاحب گوجرانوالہ سے ہر ماہ کی 23-22-21 تاریخ کو مطب میں موجود ہوں گے
مینجر: مطب حمید
ضیاء شہید روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر
فون 0691-2612

کمپیوٹر + انگلش اسپیکنگ کورس
☆ میٹرک کے امتحانات سے فارغ طلباء وطالبات کے لئے الگ الگ کلاسز ☆ اجراء یکم مئی 2001ء
☆ دورانیہ تین گھنٹے روزانہ ☆ انگلش گرائمر Back to the Basics روزانہ ☆ انگلش بولنا English Conversation روزانہ- ☆ کمپیوٹر کلاس لیکچر روزانہ ☆ کمپیوٹر پریکٹیکل روزانہ
6days aweek-3hours daily
نیشنل کالج ربوہ
23-Shakoor Park ✆:212034